اردو ترجمہ نحو میر

اردو ترجمہ نحو میر

المسمی بہ

عزیز المتعلمین

جسکو خواجہ مولوی محمد عزیز اللہ ساکن قصبہ آصف آباد عرف ندبئی

ریاست بھرتپور نے

نحو میر فارسی سے ترجمہ کر کے

سنہ ۱۳۱۳ ہجری مطابق سنہ ۱۸۹۵ء میں

محمڈن پریس علی گڑھ میں طبع کرایا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمہید

(۱) سرکاری و امدادی اسکولوں اور کالجوں میں جو طلبا انگریزی کے ساتھ دوسری زبان عربی اختیار کریں اُنکو فارسی کی میزان الصرف منشعب پنج گنج نحومیر پڑہائی جاتی ہیں۔

(۲) اگرچہ یہ سب کتابین آسان فارسی مین ہیں لیکن جن طالب علموں کو نیچے کے دفعات میں یہ کتابیں شروع کرائی جاتی ہین اُنکو باوجود آسان فارسی ہونے کے بوجہ ناواقفیت زبان فارسی کے ان کتابون کا پڑہنا سخت دشوار ہے اور اسیوجہ سے باوجود خواہش تعلیم عربی کے وہ عربی پڑہنا اختیار نہیں کرسکتے مثلاً اسکولون کے دفعہ پانچ سے کتب صرف عربی کی تعلیم شروع ہوتی ہے اور جو طالب علم کم سنی مین انگریزی کے ساتھ اُردو پڑھکر دفعہ پانچ تک پہنچتے ہین اُنکو فارسی میں کتب صرف عربی کا پڑہنا نہایت دشوار ہوتا ہے لہذا مجبوراً عربی زبان کی تعلیم اختیار کرنے سے باز رہتی ہیں۔

(۳) مینے اس دشواری کو رفع کرنے کی غرض سے چاردن کتب مندرجہ بالا کا اُردو میں ترجمہ کرکے امتحاناً کم استعداد طلبا کو پڑہایا اور تجربہ سے معلوم ہوا کہ جن طلبا نے صرف اُردو کی تعلیم پائی تھی اُنہون نے بھی ترجمہ کتب صرف و نحو کو پڑھکر عربی میں امتحان دیا اور کامیاب ہوئے۔ اس سے

جزاول فعل ہووے اور اُسکو جملہ فعلیہ کہتے ہین جیسا ضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے مارا) اسکا جزو اول مسند ہے جسکو فعل کہتے ہین اور جزو دوم مسند الیہ ہے جسکو فاعل کہتے ہین مسند حکم ہے۔ اور مسند الیہ جسپر حکم کرتے ہین۔ اسم مسند اور مسند الیہ ہو سکتا ہے اور فعل مسند ہوتا ہے اور مسند الیہ نہین ہو سکتا اور حرف نہ مسند ہوتا ہے نہ مسند الیہ جملہ انشائیہ وہ ہے جسکے کہنے والے کو سچا اور جھوٹا نہ کہہ سکین اور اُسکے اقسام یہ ہین۔

(۱)۔ امر جیسا اِضْرِبْ۔ (مار)

(۲)۔ نہی جیسا ـــــ لَا تَضْرِبْ (مت مار)

(۳)۔ استفہام جیسا ـــــ هَلْ ضَرَبَ زَیْدٌ (کیا زید نے مارا)

(۴)۔ تمنے جیسا لَیْتَ زَیْدًا حَاضِرٌ۔ (کاش زید حاضر ہوتا)

(۵)۔ ترجی جیسا ـــــ لَعَلَّ عَمْرًا غَائِبٌ (امید ہے کہ عمرو غائب ہووے)

(۶)۔ عقود جیسا بِعْتُ وَ اِشْتَرَیْتُ (مین نے خرید فروخت کی)

(۷)۔ ندا جیسا ـــــ یَا اَللّٰهُ (اے اللہ)

(۸)۔ عرض جیسا اَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِیْبَ خَیْرًا۔ (میرے پاس کیوں نہیں آتا کہ تجکو نیکی پہنچے)

(۹) قسم جیسا ـــــ وَاللّٰهِ لَاَضْرِبَنَّ زَیْدًا (اللہ کی قسم میں البتہ زید کو مارونگا)

(۱۰)۔ تعجب مَا اَحْسَنَهٗ وَ اَحْسِنْ بِهٖ۔ (وہ کیا اچھا ہے اسکو حسین بنایا اور کسقدر حسین ہے وہ)

فصل ۳ مرکب غیر مفید وہ ہے کہ اگر کہنے والا کہکر اُسپر سکوت کرے تو سننے والے کو خبر طلب معلوم نہووے اور اسکی تین قسم ہین۔ اول مرکب

اضافی جیسا غلامُ زیدٍ اسکے جزاول کو مضاف اور جزدوم کو مضاف الیہ کہتے ہیں اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔

دُوم مرکب بنائی وہ ہے کہ دو اسم کو ایک کرلیا ہو اور اسم دوم متضمن حرف کا ہو جیسا اَحَدَ عَشَرَ سے تِسْعَۃَ عَشَرَ تک کہ دراصل اَحَدٌ وَعَشَرَۃٌ وتِسْعَۃٌ وَعَشَرَۃٌ تھا۔

واو کو حذف کرکے دونوں اسم کو ایک کرلیا ہے اور دونوں جزو مبنی بر فتح ہیں سوائے اِثْنَا عَشَرَ کے کہ اسکا جزو اول معرب ہے۔

سوم مرکب منع صرف وہ ہے کہ دو اسم کو ایک کرلیں اور اسم دوم متضمن حرف کا نہو۔ جیسا بَعْلَبَکّ وحَضَرَمَوْتَ اسکا جزو اول اکثر علما کے نزدیک مبنی بر فتح اور جزو دوم معرب ہے۔

مرکب غیر مفید ہمیشہ جزو جملہ ہوتا ہے جیسا غلامُ زیدٍ قائمٌ وعندی اَحَدَ عَشَرَ دِرْہَمًا وجاءَ بَعْلَبَکُّ۔

فصل ۴ کوئی جملہ کمتر دو کلمہ سے نہیں ہوتا لفظًا جیسا ضَرَبَ زَیْدٌ وزَیْدٌ قائمٌ یا تقدیرًا جیسا اِضْرِبْ کہ اَنْتَ اسمیں پوشیدہ ہے اور دوسے زیادہ بھی کلمے ہوتے ہیں مگر زیادہ کی حد نہیں ہے۔

چونکہ کلمات جملہ بہت ہوتے ہیں اسم وفعل وحرف کو ایک دوسرے سے تمیز کرنا چاہیئے اور دیکھنا چاہیئے کہ معرب ہے یا مبنی اور عامل ہے یا معمول اور جاننا چاہیئے کہ تعلق کلمات کا ایک دوسرے کے ساتھ کیونکر ہے تاکہ مسند اور مسند الیہ ظاہر ہو اور جملہ کے معنے تحقیق معلوم ہون

فصل ۵	علامات اسم	

(۱) الف ولام یا حرف جر اُسکے اول میں ہو جیسا الحمدُ و بزیدٍ۔

(۲) تنوین اُسکے آخر مین ہو جیسا زیدٌ

(۳) مسند الیہ ہو جیسا زیدٌ قائمٌ

(۴) مضاف ہو جیسا غلامُ زیدٍ

(۵) مصغر ہو جیسا قُریشٌ۔

(۶) منسوب ہو جیسا بغدادیٌّ

(۷) مثنی ہو جیسا رجلانِ

(۸) مجموع ہو جیسا رجالٌ

(۹) موصوف ہو جیسا جاءَ رجلٌ عالمٌ

(۱۰) تائے متحرک اُس سے ملی جیسا ضاربَۃٌ

	علامات فعل	

(۱) قد اُسکے اول مین ہو جیسا قد ضرب

(۲) سین اول مین ہو جیسا سیضرب

(۳) سوف اول مین ہو جیسا سوف یضرب
قریب ہے کہ مارےگا

(۴) حرف جزم ہو جیسا لم یضرب

(۵) ضمیر مرفوع متصل اُس سے ملے جیسا ضربتُ

(۶) تائے ساکن ملے جیسا ضربتْ۔

(۷) امر ہو جیسا اِضْرِبْ

(۷) نہی ہو جیسا لَا تَضْرِبْ۔

علامت حرف یہ ہے کہ اسمین اسم وفعل کی علامات میں سے کوئی علامت نہو

فصل ۶ جملہ کلمات عرب کی دو قسم ہین مُعرب اور مَبنی مُعرب وہ ہے جسکا آخر اختلاف عوامل سے بدل جاوے جیسا جَاءَنِی زَیْدٌ وَرَأَیْتُ زَیْداً وَمَرَرْتُ بِزَیْدٍ میں۔ جاء عامل ہے زید معرب ضمہ اعراب ہے اور دال محل اعراب ہے۔ مَبنی وہ ہے جسکا آخر عوامل کے بدلنے سے نہ بدلے جیسا ھٰؤُلَاءِ کہ حالت رفع اور نصب اور جر مین یکسان ہے

فصل ۷ جملہ حروف مبنی ہین اور افعال مین سے ماضی امر حاضر معروف اور فعل مضارع بانون ہائے جمع مؤنث اور بانون ہائے تاکید بھی مبنی ہے **اسم غیر متمکن** مبنی ہے لیکن **اسم متمکن** معرب ہے بشرطیکہ ترکیب میں واقع ہو اور فعل مضارع معرب ہے بشرطیکہ نون ہائے جمع مؤنث و نون تاکید سے خالی ہو پس کلام عرب میں ان دو قسم سے زیادہ معرب نہیں ہے باقی سب مبنی ہیں۔ **اسم غیر متمکن** وہ ہے جو مبنی اصل کے ساتھ مشابہ ہو مبنی اصل تین ہین ماضی امر حاضر معروف وجملہ حروف **اسم متمکن** وہ ہے جو مبنی اصل سے مشابہ نہو۔

اسم غیر متمکن کی آٹھ قسم ہیں

۱۔ مضمرات جیسا اَنَا وضَرَبْتُ (میں مرد یا عورت نے مارا) و اِیَّایَ (خاص مجکو) و ضَرَبَنِی (مجکو مارا) و لِی (مجکو)

ضمیر	قسم ضمیر	صیغه	مذکر واحد	مذکر تثنیه	مذکر جمع	مؤنث واحد	مؤنث تثنیه	مؤنث جمع
مرفوع ٢٨	متصل ١٤	متکلم	ضَرَبْتُ	ضَرَبْنَا				
		حاضر	ضَرَبْتَ	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتِ	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُنَّ
		غائب	ضَرَبَ	ضَرَبَا	ضَرَبُوْا	ضَرَبَتْ	ضَرَبَتَا	ضَرَبْنَ
	منفصل ١٤	متکلم	اَنَا	نَحْنُ				
		حاضر	اَنْتَ	اَنْتُمَا	اَنْتُمْ	اَنْتِ	اَنْتُمَا	اَنْتُنَّ
		غائب	هُوَ	هُمَا	هُمْ	هِيَ	هُمَا	هُنَّ
منصوب ٢٨	متصل ١٤	متکلم	ضَرَبَنِيْ	ضَرَبَنَا				
		حاضر	ضَرَبَكَ	ضَرَبَكُمَا	ضَرَبَكُمْ	ضَرَبَكِ	ضَرَبَكُمَا	ضَرَبَكُنَّ
		غائب	ضَرَبَهٗ	ضَرَبَهُمَا	ضَرَبَهُمْ	ضَرَبَهَا	ضَرَبَهُمَا	ضَرَبَهُنَّ
	منفصل	متکلم	اِيَّايَ	اِيَّانَا				
		حاضر	اِيَّاكَ	اِيَّاكُمَا	اِيَّاكُمْ	اِيَّاكِ	اِيَّاكُمَا	اِيَّاكُنَّ
		غائب	اِيَّاهُ	اِيَّاهُمَا	اِيَّاهُمْ	اِيَّاهَا	اِيَّاهُمَا	اِيَّاهُنَّ
مجرور	متصل ١٤	متکلم	لِيْ	لَنَا				
		حاضر	لَكَ	لَكُمَا	لَكُمْ	لَكِ	لَكُمَا	لَكُنَّ
		غائب	لَهٗ	لَهُمَا	لَهُمْ	لَهَا	لَهُمَا	لَهُنَّ

۲- اسمائے اشارات

ذا ذان ذین تا تی تہ ذہ ذہِ تہی تان تین

وہ ایک مرد — وے دو مرد — وہ ایک عورت — وہ دو عورتیں

اولی بمد اولٰی بقصر

وہ سب مرد — وے سب مرد یا سب عورتیں

۳- اسمائے موصولہ

اَلَّذِی اللَّذَانِ اللَّذَیْنِ اَلَّذِیْنَ اَلَّتِی اَللَّتَانِ

وہ ایک مرد — وہ دو مرد — وہ دو مرد — وہ سب مرد — وہ ایک عورت — وہ دو عورتیں

اَللَّتَیْنِ اَللَّاتِی اَللَّوَاتِی مَا مَنْ اَیٌّ اَیَّةٌ

وہ دو عورتیں — وے سب عورتیں — وہ سب عورتیں — وہ شخص — کون مرد — کون عورت

والف ولام بمعنے اَلَّذِی اسم فاعل اور اسم مفعول میں جیسا الضّارب والمضروب اور ذُو بمعنے اَلَّذِی لغت بنی طی ہیں جیسا جاءنی ذُو ضربک اَیٌّ اَیَّةٌ معرب ہے

۴- اسمائے افعال

اسکی دو قسم ہیں (۱) بمعنے امر حاضر جیسا رُوَیْدَ بَلْهَ حَیَّهَلْ هَلُمَّ

مہلت دے — چھوڑ — آ جلد کر — آ

(۲) بمعنے فعل ماضی جیسا هَیْهَاتَ شَتَّانَ

دور ہوا — جدا ہوا

۵- اسمائے اصوات

جیسا اُخ اُح اُف بَخْ بَخْ غاق

آواز کھانسی — آہ درد — آواز شادی — آواز زاغ

(٦) اسمائے ظروف

(١) ظرف زمان جیسا اذ اذا متیٰ کیف ایان امس مذ منذ قط عوض قبل بعد جبکہ مضاف ہوں اور مضاف الیہ محذوف منوی ہووے (٢) ظرف مکان جیسا حیث قدام تحت فوق جبکہ مضاف ہوں اور مضاف الیہ محذوف منوی ہووے۔

٧- اسمائے کنایات

جیسا کم کذا کیت ذیت

مرکب بنائی

جیسا احد عشر

فصل: اسم کی دو قسم ہیں معرفہ و نکرہ **معرفہ** وہ ہے جو چیز معین کیواسطے موضوع ہو اُسکے سات قسم ہیں مضمرات اعلام جیسا زید وعمر اسمائے اشارات و اسمائے موصولہ ان دونوں قسموں کو مبہمات کہتے ہیں معرفہ بالف ولام جیسا الرجل معرفہ بہ ندا جیسا یا رجل مضاف ان میں سے کسی ایک کی طرف جیسا غلامہ غلام زید غلام ھذا غلام الذی عندی غلام الرجل نکرہ وہ ہے جو واسطے چیز غیر معین کے موضوع ہو جیسا رجل، فرس۔

اسم کی دو قسم ہیں۔ مذکر و مونث مذکر وہ ہے جسمیں علامت

تانیث کی نہووے جیسا رَجُلٌ۔

مؤنث وہ ہے جس میں علامت تانیث کی ہووے جیسا۔ اِمْرَأَۃٌ۔

علامت تانیث کی چار ہیں

(تؑ) جیسا طَلْحَۃ۔ (الف) مقصورہ وممدودہ جیسا حُبلٰی وحَمْرَاءُ تاءِ مقدر جیسا اَرْضٌ جو دراصل اَرْضَۃٌ تہا بدلیل اُرَیْضَۃٌ کے کیونکہ تصغیر اسما کو اپنی اصل پر لیجاتی ہے اور اسکو مؤنث سماعی کہتے ہیں۔

نام ایک درخت و مرد کا ۔ زن باردار ۱۲ ۔ زن سرخ ۱۲

مؤنث کی دو قسم ہیں

حقیقی ولفظی حقیقی وہ ہے جس کے مقابلہ میں حیوان مذکر ہو جیسا اِمْرَأَۃٌ اس کے مقابلہ میں رَجُلٌ ہے اور نَاقَۃٌ اس کے مقابلہ میں جَمَلٌ ہے۔

لفظی وہ ہے جس کے مقابلہ میں حیوان مذکر نہووے جیسا ظُلْمَۃٌ ۔ قُوَّۃٌ۔

تاریکی ۱۲ ۔ توانائی ۱۲

اسم کی تین قسم ہیں

واحد ۔ مثنیٰ ۔ مجموع۔

واحد وہ ہے جو ایک پر دلالت کرے جیسا رَجُلٌ۔

مثنیٰ وہ ہے جو دو پر دلالت کرے اس سبب سے کہ (الف) یا (ے) ماقبل مفتوح اور نون مکسور اس کے آخر میں ہو جیسا رَجُلَانِ رَجُلَیْنِ

مجموع وہ ہے جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے اس سبب سے کہ واحد میں تغیر کیا گیا ہو

لفظاً جیسا رِجالٌ یا تقدیراً جیسا فُلکٌ (کشتیاں ۱۲) جسکا واحد بھی فُلکٌ بروزن قُفْلٌ ہے اور اُس کی جمع بھی بروزن اُسُدٌ ہے باعتبار لفظ جمع کے دو قسم ہیں۔ جمع تکسیر و جمع تصحیح۔

جمع تکسیر وہ ہے جس میں بنا واحد کے سلامت نہ رہے جیسا رِجالٌ و مَسَاجِدُ۔ ثلاثی میں بنا جمع تکسیر کے سماعی ہے یعنی سماع سے تعلق رکھتی ہے قیاس کو دخل نہیں ہے لیکن رباعی و خماسی کی جمع فَعَالِلُ کے وزن پر آتی ہے جیسا جعفر (نام مرد) و جمع جعافر و جحمرش سے جحامر بحذف حرف خامس۔

جمع تصحیح۔ وہ ہے جس میں واحد کی بنا سلامت رہے۔ اس کی دو قسم ہیں جمع مذکر و جمع مؤنث۔

جمع مذکر۔ وہ ہے جس کے آخر میں واو ماقبل مضموم یا (ی) ماقبل مکسور اور نون مفتوح ملے جیسا مُسْلِمُوْنَ و مُسْلِمِیْنَ۔

جمع مؤنث وہ ہے جس کے آخر میں الف مع (ت) کے ملے جیسا مُسْلِمَاتٌ۔

باعتبار معنے کے جمع کی دو قسم ہیں جمع قلت و جمع کثرت۔

جمع قلت وہ ہے جسکو دس سے کم پر اطلاق کریں اور اُس کی چار بنا ہیں اَفْعُلٌ مثل اَکْلُبٌ (جمع کلب یعنی کتا ۱۲) اَفْعَالٌ جیسا اَقْوَالٌ اَفْعِلَةٌ مثل اَعْوِنَةٌ (جمع عوان میانہ سال ۱۲) فِعْلَةٌ جیسا غِلْمَةٌ اور دو جمع تصحیح بے الف و لام یعنی مُسْلِمُوْنَ و مُسْلِمَاتٌ۔

جمع کثرت۔ وہ ہے جسکو دس اور دس سے زیادہ پر اطلاق کریں اور بنا اُس کی وہ ہیں جو سوائے ان چھ بناؤں کے ہیں۔

فصل ۱۰۔ اعراب اسم کے تین ہیں رفع۔ نصب۔ جر۔ باعتبار وجوہ

اعراب کے اسم متمکن کی سولہ قسم ہیں۔

اقسام اسمائے معرب		علامات اعراب
۱۔ مفرد منصرف صحیح ۲۔ مفرد منصرف جاری مجری صحیح۔ ۳۔ جمع مکسر منصرف	۱	علامت رفع کی ضمہ نصب کے فتحہ جر کی کسرہ
۴۔ جمع مؤنث سالم	۲	رفع کی علامت ضمہ نصب و جر کی کسرہ
۵۔ غیر منصرف (دیکھو فصل ۲۲)	۳	رفع کی علامت ضمہ نصب و جر کی فتحہ
۶۔ اسمای ستہ مکبرہ مضاف بغیر یای متکلم	۴	رفع کی علامت واو نصب کے (الف) جر کی (ی)
۷۔ مثنی ۸۔ کلا کلتا مضاف بمضمر ۹۔ اثنان اثنتان	۵	رفع کی علامت (الف) نصب و جر کی (ی) ماقبل مفتوح)
۱۰۔ جمع مذکر سالم ۱۱۔ اُولُو ۱۲۔ عِشرُونَ تا تِسعُونَ۔	۶	رفع کی علامت واو ماقبل مضموم نصب و جر کی (ی) ماقبل مکسور
۱۳۔ اسم مقصور (جسکے آخر میں الف مقصورہ ہوتا ہے) ۱۴۔ غیر جمع مذکر سالم مضاف بیای متکلم۔	۷	رفع کی علامت ضمہ تقدیری نصب کی فتحہ تقدیری جر کی کسرہ تقدیری مگر لفظاً ہمیشہ یکساں ہوتے ہیں۔
۱۵۔ اسم منقوص جسکے آخر یای ماقبل مکسور ہو۔	۸	رفع کی علامت ضمہ تقدیری نصب کے فتحہ لفظی جر کی کسرہ تقدیری
۱۶۔ جمع مذکر سالم مضاف بیای متکلم۔	۹	رفع کی علامت واو تقدیری نصب و جر کی (ی) ماقبل مکسور۔

نقشه مرتبه مترجم

اقسام اعراب	تعداد اسمای متمکن	اقسام اسمای متمکن	رفع: علامت	رفع: مثال	نصب: علامت	نصب: مثال	جر: علامت	جر: مثال
۱	۱	اسم مفرد منصرف صحیح	ضمہ	جاءنی زیدٌ	فتحہ	رأیتُ زیداً	کسرہ	مررتُ بزیدٍ
	۲	اسم مفرد جاری مجری صحیح (قائم مقام ۱۲)	ضمہ	جاءنی دلوٌ	فتحہ	رأیتُ دلواً	کسرہ	مررتُ بدلوٍ
	۳	جمع مکسر منصرف	ضمہ	جاءنی رجالٌ	فتحہ	رأیتُ رجالاً	کسرہ	مررتُ برجالٍ
۲	۴	جمع مونث سالم	ضمہ	ہُنّ مسلماتٌ	کسرہ	رأیتُ مسلماتٍ	کسرہ	مررتُ بمسلماتٍ
۳	۵	غیر منصرف	ضمہ	جاء عمرُ	فتحہ	رأیتُ عمرَ	فتحہ	مررتُ بعمرَ
۴	۶	اسمای ستہ مکبرہ مضاف غیر یای متکلم کی	واو	جاء ابوکَ	الف	رأیتُ اباکَ	(ی)	مررتُ بابیکَ
	۷	مثنیٰ	الف ماقبل مفتوح	جاءَ رجلانِ	(ی) ماقبل مفتوح	رأیتُ رجلینِ	(ی) ماقبل مفتوح	مررتُ برجلینِ

۵	۸	کلا و کلتا مضاف بمضمر	الف	جَاءَ کِلَاهُمَا	(ی) ماقبل	رَأَیْتُ کِلَیْهِمَا	(ی) ماقبل	مَرَرْتُ بِکِلَیْهِمَا
	۹	اِثْنَانِ و اِثْنَتَانِ	الف	جَاءَ اِثْنَانِ	(ی) ماقبل مفتوح	رَأَیْتُ اِثْنَیْنِ	(ی) ماقبل مفتوح	مَرَرْتُ بِاثْنَیْنِ
	۱۰	جمع مذکر سالم	واو ماقبل مضموم	جَاءَ مُسْلِمُوْنَ	(ی) ماقبل مکسور	رَأَیْتُ مُسْلِمِیْنَ	(ی) ماقبل مکسور	مَرَرْتُ بِمُسْلِمِیْنَ
۶	۱۱	اُولُو	واو ماقبل مضموم	اُولُوْ مَالٍ	(ی) ماقبل	اُولِیْ مَالٍ	(ی) ماقبل مکسور	اُولِیْ مَالٍ
	۱۲	عِشْرُوْنَ تا تِسْعُوْنَ	واو مضموم	عِشْرُوْنَ رَجُلاً	(ی) ماقبل مکسور	عِشْرِیْنَ رَجُلاً	(ی) ماقبل مکسور	عِشْرِیْنَ رَجُلاً
۷	۱۳	اسم مقصور	ضمہ تقدیری	جَاءَ مُوْسٰی	فتحہ تقدیری	رَأَیْتُ مُوْسٰی	کسرہ تقدیری	مَرَرْتُ بِمُوْسٰی
	۱۴	غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم	ضمہ تقدیری	جَاءَ غُلَامِیْ	فتحہ تقدیری	رَأَیْتُ غُلَامِیْ	کسرہ تقدیری	مَرَرْتُ بِغُلَامِیْ
۸	۱۵	اسم منقوص جس کے آخر یای ماقبل مکسور ہو	ضمہ تقدیری	جَاءَ الْقَاضِیْ	فتحہ لفظی	رَأَیْتُ الْقَاضِیَ	کسرہ تقدیری	مَرَرْتُ بِالْقَاضِیْ
۹	۱۶	جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم	واو تقدیری	هٰؤُلَاءِ مُسْلِمِیَّ	(ی) ماقبل مکسور	رَأَیْتُ مُسْلِمِیَّ	(ی) ماقبل مکسور	مَرَرْتُ بِمُسْلِمِیَّ

مُسْلِمِیَّ اصل میں مُسْلِمُوْنَ تھا ن کو بوجہ اضافت ساقط کیا واو اوری جمع ہوے واو ساکن تھا اس لئے واو کو ی سے بدلکری کو ی میں ادغام کیا مُسْلِمُیَّ ہوا۔ پھر ضمہ میم کو واسطے مناسبت ی کے کسرہ سے بدلا مُسْلِمِیَّ ہوا۔

اعراب مضارع کے تین ہیں۔ رفع۔ نصب۔ جزم

فعل مضارع

کے باعتبار وجوہ اعراب کی چار قسم ہیں۔"

		رفع کی علامت	نصب کی علامت	جزم کی علامت	مثال رفع	مثال نصب	مثال جزم
۱	مضارع صحیح جو تثنیہ و جمع مذکر و واحد مؤنث حاضر کی ضمیر بارز مرفوع سے خالی ہو۔	ضمہ	فتحہ	سکون	هُوَ يَضْرِبُ	لَنْ يَضْرِبَ	لَمْ يَضْرِبْ
۲	مضارع مفرد معتل واوی	ضمہ تقدیری	فتحہ لفظی	حذف لام	هُوَ يَغْزُوْ	لَنْ يَغْزُوَ	لَمْ يَغْزُ
	ایضاً یائی	ایضاً	ایضاً	ایضاً	هُوَ يَرْمِيْ	لَنْ يَرْمِيَ	لَمْ يَرْمِ
۳	مفرد معتل الفی	ایضاً	فتحہ تقدیری	ایضاً	هُوَ يَرْضٰى	لَنْ يَرْضٰى	لَمْ يَرْضَ
۴	صحیح یا معتل معہ ضمائر و نونہائے مذکور	اثبات نون	حذف نون	حذف نون	امثلہ رفع باثبات نون	امثلہ نصب بحذف نون	امثلہ جزم بحذف نون
				تثنیہ	هُمَا يَضْرِبَانِ	لَنْ يَضْرِبَا	لَمْ يَضْرِبَا

تثنیہ	یغزوان	لن یغزوا	لم یغزوا
	یرمیان	لن یرمیا	لم یرمیا
	یرضیان	لن یرضیا	لم یرضیا
جمع مذکر	ھم یضربون	لن یضربوا	لم یضربوا
	یغزون	لن یغزوا	لم یغزوا
	یرمون	لن یرموا	لم یرموا
	یرضون	لن یرضوا	لم یرضوا
مفرد مؤنث حاضر	انتِ تضربین	لن تضربی	لم تضربی
	تغزین	لن تغزی	لم تغزی
	ترمین	لن ترمی	لم ترمی
	ترضین	لن ترضی	لم ترضی

فصل (۱۱) عوامل اعراب کی دو قسم ہیں لفظی و معنوی۔ لفظی کی تین قسم ہیں حروف افعال۔ اسما۔ اور انکا بیان تین باب میں کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ

باب اول حروف عامل کے بیان میں اس میں دو فصل ہیں

حروف عامل

فصل (۱) حروف عامل اسم کی پانچ قسم ہیں۔

(۱) حروف جر۔ مِن عَن اِلیٰ فِی رُبَّ عَلیٰ مُنذُ مُذ حَتّیٰ حاشا خلا عدا ب

لؔ. کؔ. تشبیہ (ذؔ تؔ قسم کی) - جب یہ حروف اسم پر آویں اس کے حرف آخر کو جر کرتے ہیں جیسا اَلْمَالُ لِزَیْدٍ -

(۲) حروف مشبہ بفعل اِنَّ اَنَّ کَاَنَّ لٰکِنَّ لَیْتَ لَعَلَّ ان حروف کو اسم منصوب چاہیے اور خبر مرفوع (ناصب اسم و رافع خبر) جیسا اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ زید کو اسم اِنَّ کا اور قائم کو خبر اِنَّ کی کہتے ہیں اِنَّ اور اَنَّ حروف تحقیق ہیں کَاَنَّ حرف تشبیہ لٰکِنَّ حرف استدراک (بمعنے واسطے دفع وہم کے جو کلام سابق سے پیدا ہو) لَیْتَ حرف تمنے (آرزو) لَعَلَّ حرف ترجی -

(۳) - مَا وَلَا الْمُشَبَّہَتَانِ بِلَیْسَ عمل لَیْسَ کا کرتے ہیں (یعنی رافع اسم ناصب خبر ہوتے ہیں) جیسا مَا زَیْدٌ قَائِمًا زید اسم مَا کا اور قائمًا اس کی خبر ہے -

(۴) لائے نفی جنس اس لَا کا اسم اکثر مضاف منصوب ہوتا ہے اور خبر مرفوع جیسا لَا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِیْفٌ فِی الدَّارِ - اگر نکرہ مفرد ہو تو مبنی بر فتحہ ہوتا ہے جیسا لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ - اگر بعد لَا کے معرفہ ہو تو تکرار لَا کی مع دوسرے معرفہ کے لازم ہوگی اور لَا عمل نہ کریگا اور وہ معرفہ مرفوع بابتدا ہوگا جیسا لَا زَیْدٌ عِنْدِیْ وَلَا عَمْرٌو - اگر بعد اُس لَا کے نکرہ مفرد ہو تو مکرر ساتھ نکرہ دیگر کے پانچ وجہ جائز ہیں جیسا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃٌ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃً اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا حَوْلٌ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا حَوْلٌ وَلَا قُوَّۃٌ اِلَّا بِاللّٰہِ -

(۵) - حروف ندا یَا اَیَا ھَیَا اَیْ اَ - یہ حروف منادای مضاف کو نصب کرتے ہیں جیسا یَا عَبْدَ اللّٰہِ اور مشابہ مضاف کو بھی - جیسا یَا طَالِعًا جَبَلًا - اور نکرہ غیر معین کو بھی جیسا کہ اندھا کہے یَا رَجُلًا خُذْ بِیَدِیْ - منادای مفرد معرفہ

مبنی ہوتا ہے علامت رفع پر جیسا یا زَیْدُ یا زَیْدَانِ یا مُسْلِمُوْنَ یا مُوْسیٰ

یا قَاضِیْ۔ اَیْ۔ اور ہمزہ واسطے نزدیک کے اور اَیَا وھَیَا واسطے دور کے

اور یَا عام ہے۔

فصل[۱۳] دوم حروف عامل مضارع کی دو قسم ہیں

(۱) حروف نواصب مضارع۔

(۱) اَنْ جیسا اُرِیْدُ اَنْ تَقُوْمَ اَنْ فعل کے ساتھ مصدر کے معنے میں

ہوتا ہے یعنی اُرِیْدُ قِیَامَکَ اس لیے اسکو مصدریہ کہتے۔

(۲) لَنْ جیسا لَنْ یَّخْرُجَ زَیْدٌ اور لَنْ واسطے تاکید نفی کے ہے۔

(۳) کَیْ جیسا اَسْلَمْتُ کَیْ اَدْخُلَ الْجَنَّۃَ[۱]

(۴) اِذَنْ جیسا اِذَنْ اُکْرِمَکَ بجواب اُس شخص کے جو کہے کہ اَنَا اٰتِیْکَ غَدًا اَنْ

بعد چھ حروف کے مقدر ہوتا ہے اور فعل مضارع کو نصب کرتا ہے حَتّٰی جیسا

مَرَرْتُ حَتّٰی اَدْخُلَ الْبَلَدَ لَامِ جحد جیسا مَا کَانَ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَھُمْ[۲] واو بمعنی اِلٰی

اَنْ یا اِلَّا اَنْ جیسا لَاَلْزَمَنَّکَ اَوْ تُعْطِیَنِیْ حَقِّیْ۔ واو الصرف و لام کے

نزد جمہور نحاۃ نزد سیبویہ

(وفا جو چھ چیز کے جواب میں ہو یعنے اَمر نہی نفی استفہام تمنا

عرض۔) مثالیں اس کی مشہور ہیں۔

(۲)۔ حروف جوازم مضارع لَمْ۔ لَمَّا۔ لام امر۔ لائے نہی

اِنْ شرطیہ جیسا لَمْ یَنْصُرْ لَمَّا یَنْصُرْ لِیَنْصُرْ لَا تَنْصُرْ اِنْ تَنْصُرْ اَنْصُرْ۔

اِنْ دو جملوں میں جاتا ہے جیسا۔ اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ جملہ اول کو شرط اور جملہ

[۱] میں مسلمان ہوا تاکہ جنت میں داخل ہوں۔

[۲] البتہ نہیں ہے اللہ کہ عذاب کرے۔

دوم کو جزا کہتے ہیں اور یہ اِن مستقبل کے لیے آتا ہے اگرچہ ماضی میں آوے جیسا اِنْ ضَرَبْتَ ضَرَبْتُ یہاں جزم تقدیری ہے کیونکہ فعل ماضی معرب نہیں ہے۔ اگر جزا شرط کی جملہ اسمیہ ہو یا امر یا نہی یا دعا تو (ف) جزا میں لانا لازم ہو گا جیسا اِنْ تَاْتِنِیْ فَاَنْتَ مُکْرَمٌ اور اِنْ رَاَیْتَ زَیْدًا فَاَکْرِمْہُ اِنْ اَتَاکَ عَمْرٌو فَلَا تُہِنْہُ وَاِنْ اَکْرَمْتَنِیْ فَجَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا۔

بابِ دوم عملِ افعال

کوئی فعل غیر عامل نہیں ہوتا اور افعال از روی عمل دو طرح کے ہیں اول معروف خواہ لازم ہو یا متعدی فاعل کو رفع کرتا ہے جیسا قَامَ زَیْدٌ قِیَامًا وَضَرَبَ عَمْرٌو۔ اور چھ اسم کو نصب کرتا ہے۔

(۱)۔ مفعول مطلق کو جیسا قَامَ زَیْدٌ قِیَامًا وَضَرَبَ زَیْدٌ ضَرْبًا۔

(۲)۔ مفعول فیہ کو جیسا صُمْتُ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ وَجَلَسْتُ فَوْقَکَ۔

(۳)۔ مفعول معہ کو جیسا جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ یعنے مَعَ الْجُبَّاتِ

(۴)۔ مفعول لہٗ کو جیسا قُمْتُ اِکْرَامًا لِزَیْدٍ وَضَرَبْتُہٗ تَادِیْبًا

(۵)۔ حال کو جیسا جَاءَ زَیْدٌ رَاکِبًا

(۶)۔ تمیز کو جبکہ نسبت فعل بفاعل میں ابہام ہو جیسا طَابَ زَیْدٌ نَفْسًا۔ لیکن فعل متعدی مفعول بہٖ کو نصب کرتا ہے جیسا ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا مگر فعل لازم یہ عمل نہیں کرتا۔

فصل (۱۴)۔ فاعل وہ اسم ہے جس کے پہلے ایک فعل مسند اُس اسم کا ہو دے

اسطرح پر کہ اُس اسم سے فعل قائم ہو جیسا ضَرَبَ زَیدٌ میں زید ہے۔

(۲)۔ **مفعول مطلق** وہ مصدر ہے جو بعد ایک فعل کے واقع ہو اور وہ مصدر ہم معنے اُس فعل کے ہو جیسا ضربت ضرباً میں ضَرْباً ہے اور قُمْتُ قِیَاماً میں قِیَاماً ہے۔

(۳)۔ **مفعول فیہ** وہ اسم ہے جس میں فعل مذکور واقع ہو اور اسکو ظرف کہتے ہیں۔ ظرف دو قسم کا ہوتا ہے اول ظرف زمان دوسرے ظرف مکان۔ ظرف زمان جیسا صُمْتُ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ میں یوم ہے ظرف مکان جیسا جلست عِنْدَکَ میں عِنْدَکَ ہے

(۴)۔ **مفعول معہ** وہ اسم ہے جو بعد واو بمعنی مع کے آوے جیسا جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ میں والجبات ہے یعنی۔ مع الجبات۔

(۵)۔ **مفعول لہٗ** وہ اسم ہے جو دلالت کرے اس چیز پر جو اُس فعل کا سبب ہو جیسا قمت اکراماً لزید میں اِکْرَاماً ہے

(۶)۔ **حال** وہ اسم نکرہ ہے جو دلالت کرے ھَیئاتِ فاعل پر جیسا جَاءَ زیدٌ رَاکِباً میں رَاکِباً ہے یا ھَیئاتِ مفعول پر جیسا ضَرَبْتُ زَیْدًا مَشْدُوْدًا میں مَشْدُوْدًا ہے یا دونوں کی ہیات پر جیسا لَقِیْتُ زَیْدًا رَاکِبَیْنِ میں رَاکِبَیْنِ ہے۔

فاعل و مفعول کو ذوالحال کہتے ہیں وہ اکثر معرفہ ہوتا ہے اور اگر نکرہ ہو تو حال کو مقدم رکھتے ہیں جیسا جَاءَنِی رَاکِباً رَجُلٌ اور حال جملہ بھی ہوتا ہے جیسا رَأَیْتُ الْاَمِیْرَ وَھُوَ رَاکِبٌ۔

(۷)۔ **تمیز** وہ اسم ہے جو رفع کرے ابہام عدد کا جیسا عِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ دِرْھَمًا

یا وزن کا جیسا عِندِی رِطْلٌ زَیْتاً یا پیمانہ کا جیسا عِندِی قَفِیزَانِ بُرّاً۔ یا مساحت کا جیسا مَا فِی السَّمَاءِ قَدْرُ رَاحَةٍ سَحَاباً۔

(۸) مفعول بہ وہ اسم ہے جس پر فعل فاعل کا واقع ہو جیسا ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْراً یہ سب منصوبات بعد تمامی جملہ کے ہوتے ہیں اور جملہ فعل اور فاعل سے تمام ہوتا ہے اس لیے کہتے ہیں اَلْمَنْصُوْبُ فُضْلَةٌ۔

فصل (۱۵)۔ فاعل کی دو قسم ہیں مظہر جیسا ضَرَبَ زَیْدٌ مضمر بارز جیسا ضَرَبْتُ اور مضمر مستتر جیسا زَیْدٌ ضَرَبَ کہ ھُوَ فاعل ضَرَبَ کا ضَرَبَ میں پوشیدہ ہے اگر فاعل مونث حقیقی ہو یا ضمیر مونث تو فعل میں علامت تانیث کی لازم ہوتی ہے جیسا قَامَتْ هِنْدٌ وهِنْدٌ قَامَتْ یعنی هِیَ۔ اور مظہر مونث غیر حقیقی اور مظہر جمع تکسیر میں دو وجہ جائز ہیں جیسا طَلَعَ الشَّمْسُ و طَلَعَتِ الشَّمْسُ و قَالَ الرِّجَالُ و قَالَتِ الرِّجَالُ۔

قسم دوم مجہول

فعل مجہول بجائے فاعل کے مفعول بہ کو رفع کرتا ہے اور باقی مفعولات کو نصب جیسا ضُرِبَ زَیْدٌ یَوْمَ الْجُمُعَةِ اَمَامَ الْاَمِیْرِ ضَرْباً شَدِیْداً فِی دَارِہٖ تَادِیْباً وَالْخَشَبَةَ فعل مجہول کو فعل مَا لَمْ یُسَمَّ فَاعِلُہٗ اور اس کے مرفوع کو مفعول مَا لَمْ یُسَمَّ فَاعِلُہٗ کہتے ہیں۔

فصل (۱۶)۔ فعل متعدی کی چار قسم ہیں

(١) متعدی بیک مفعول جیسا ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا۔

(٢) متعدی بدو مفعول جسمیں اقتصار ایک مفعول پر روا ہو جیسا اَعْطٰی اور جو اُسکے ہم معنی ہو جیسا اَعْطَیْتُ زَیْدًا دِرْھَمًا۔ یہاں اَعْطَیْتُ زَیْدًا بھی جائز ہے۔

(٣) متعدی بدو مفعول جس میں اقتصار ایک مفعول پر روا نہو اور یہ افعال قلوب میں ہوتا ہے۔ افعال قلوب سات ہیں۔ حَسِبْتُ ظَنَنْتُ خِلْتُ رَاَیْتُ عَلِمْتُ وَجَدْتُ زَعَمْتُ ہے جیسے حَسِبْتُ زَیْدًا فَاضِلًا و ظَنَنْتُ زَیْدًا عَالِمًا۔

(٤) متعدی بسہ مفعول جیسا اَعْلَمَ وَ اَرٰی وَ اَنْبَاَ وَ اَخْبَرَ وَ خَبَّرَ وَ نَبَّاَ وَ حَدَّثَ۔ جیسا اَعْلَمَ اللّٰہُ زَیْدًا عَمْرًا فَاضِلًا یہ سب مفعولات مفعول بہ ہیں۔

مفعول دوم باب عَلِمْتُ مفعول سوم باب اَعْلَمْتُ مفعول لہٗ مفعول معہٗ کو بجائے فاعل کے نہیں رکھہ سکتے باقیوں کو رکھہ سکتے ہیں۔

باب اَعْطَیْتُ میں مفعول اول مفعول مَالَمْ یُسَمَّ فَاعِلُہٗ کے لیئے مفعول دوم سے لائق تر ہوتا ہے۔

فصل (١٧) افعال ناقصہ سترہ ہیں کَانَ صَارَ ظَلَّ بَاتَ اَصْبَحَ اَضْحٰی اَمْسٰی عَادَ اٰضَ غَدَا رَاحَ مَازَالَ مَاانْفَکَّ مَابَرِحَ مَافَتِئَ مَادَامَ لَیْسَ۔ یہ افعال تنہا فاعل سے تمام نہیں ہوتے محتاج خبر کے ہوتے ہیں اسی سبب سے اُنکو ناقصہ کہتے ہیں۔ یہ جملہ اسمیہ میں مسند الیہ کو رفع اور مسند کو نصب کرتے ہیں جیسا کَانَ زَیْدٌ قَائِمًا۔ مرفوع کو اسم کَانَ کا اور منصوب کو خبر کَانَ کی کہتے ہیں۔ باقی کو اسی پر قیاس کرلو۔

بعضے ان افعال میں سے بعض احوال میں تنہا فاعل پر تمام ہوتے ہیں جیسا کَانَ مَطَرٌ بمعنی حَصَلَ اور اُسکو کَانَ تَامَّہ کہتے ہیں اور کَانَ زائدہ بھی ہوتا ہے۔

فصل (۱۸) افعال مقاربہ (رفع اسم نصب خبر) جیسا عَسٰی (قرب مع الرجا) کَادَ (قرب) کَرُبَ (بفتح بمعنی قرب) اَوْشَکَ (اسرع) یہ افعال

جملہ اسمیہ میں مثل کَانَ کے اسم کو رفع خبر کو نصب کرتے ہیں مگر یہ کہ خبر انکی فعل مضارع ہوتی ہے خواہ معہ اَنْ کے جیسا عَسٰی زَیْدٌ اَنْ یَّخْرُجَ یا بے اَنْ کے جیسا عَسٰی زَیْدٌ یَّخْرُجُ اور شاید کہ فعل مضارع معہ اَنْ کے فاعل عَسٰی کا ہووے اور احتیاج خبر کی نہ پڑے جیسا عَسٰی اَنْ یَّخْرُجَ زَیْدٌ (اسوقت میں عسی تامہ ہوتا ہے) کہ محل رفع پر بمعنے مصدر کے۔

فصل (۱۹) افعال مدح وذم نِعْمَ حَبَّذَا واسطے مدح کے بِئْسَ سَآءَ واسطے ذم کے۔ اور جو کچھ مابعد فاعل کے ہو (یعنے مابعد فاعل ان چہار فعل کے) اور اُسکو مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم کہتے ہیں۔ شرط یہ ہے کہ فاعل (یعنے ان افعال کا فاعل سوائے حبذا کے) معرف بلام ہو جیسا نِعْمَ الرَّجُلُ زَیْدٌ۔ یا مضاف ہو طرف معرف بلام کے جیسا نِعْمَ صَاحِبُ الْقَوْمِ زَیْدٌ۔ یا ضمیر مستتر ممیز بنکرہ منصوبہ ہو جیسا نِعْمَ رَجُلًا زَیْدٌ کہ نِعْمَ کا فاعل ھُوَ نِعْمَ میں مستتر ہے اور رَجُلًا منصوب ہے بتمیز پر کیونکہ ھُوَ مبہم ہے اور حَبَّذَا زَیْدٌ کہ میں حَبَّ فعل مدح ہے اور ذا فاعل اُسکا اور زَیْدٌ کہ مخصوص بالمدح ہے۔ اسی طرح بِئْسَ الرَّجُلُ زَیْدٌ اور سَاءَ الرَّجُلُ عَمْرٌو۔

فصل (۲۰) افعال تعجب کے دو صیغہ ہر مصدر ثلاثی مجرد سے ہوتے ہیں اول مَا اَفْعَلَہٗ جیسا مَا اَحْسَنَ زَیْدًا تقدیر اُسکی یہ ہے اَیُّ شَیْءٍ اَحْسَنَ زَیْدًا۔

مَا بمعنے اَیُّ شَیْءٍ کے محل رفع بابتدا میں ہے اور اَحْسَنَ محل رفع خبر میں مبتدا ہے اور فاعل اَحْسَنَ کا ھُوَ اس میں مستتر ہے اور زَیْداً مفعول بہٖ ہے۔

دوم اَفْعِلْ بِہٖ جیسا اَحْسِنْ بِزَیْدٍ۔ اَحْسِنْ صیغہ امر ہے بمعنے خبر کے (بمعنے فعل ماضی) تقدیر اس کی یہ ہے اَحْسَنَ زَیْدٌ یعنے صَارَ ذَا حُسْنٍ اور باز ائد ہے۔

باب سوم عمل اسمای عاملہ

اسمائے عاملہ کی گیارہ قسم ہیں۔

(۱) اسمائے شرطیہ بمعنے اِنْ نو ہیں (جوازم مضارع)

(۱) مَنْ جیسا مَنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ ۱؎ — ۱؎ جس کسی کو تو مارے گا میں ماروں گا ۱۲

(۲) مَا جیسا مَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ۔ ۲؎ — ۲؎ جو کچھ تو کریگا میں کرونگا ۱۲

(۳) اَیْنَ جیسا اَیْنَ تَجْلِسْ اَجْلِسْ۔ ۳؎ — ۳؎ جہاں تو بیٹھیگا میں بیٹھونگا ۱۲

(۴) مَتٰی جیسا مَتٰی تَقُمْ اَقُمْ ۴؎ — ۴؎ جہاں تو کھڑا ہوگا میں کھڑا ہونگا ۱۲

(۵) اَیٌّ جیسا اَیَّ شَیْءٍ تَاْکُلْ آکُلْ۔ ۵؎ — ۵؎ جو چیز تو کھائیگا میں کھاؤں گا ۱۲

(۶) اَنّٰی جیسا اَنّٰی تَکْتُبْ اَکْتُبْ۔ ۶؎ — ۶؎ جہاں تو لکھیگا میں لکھوں گا ۱۲

(۷) اِذْمَا جیسا اِذْمَا تُسَافِرْ اُسَافِرْ۔ ۷؎ — ۷؎ جس وقت تو سفر کریگا میں کرونگا ۱۲

(۸) حَیْثُمَا جیسا حَیْثُمَا تَقْصِدْ اَقْصِدْ۔ ۸؎ — ۸؎ جہاں تو قصد کریگا میں کرونگا۔

(۹) مَهْمَا جیسا مَهْمَا تَقْعُدْ اَقْعُدْ۔ ۹؎ — ۹؎ جہاں تو بیٹھیگا میں بیٹھوں گا ۱۲

(۲) ۔ اسمای افعال (رافع اسم) بمعنی ماضی جیسا ھَیْھَاتَ (بعد) شَتَّانَ (افترق) سَرْعَانَ اسم کو بوجہ فاعلیت کے رفع کرتے ہیں جیسا ھَیْھَاتَ یَوْمُ الْعِیْدِ یعنی بَعُدَ۔

(۳)- اسمائے افعال بمعنے امر حاضر جیسا رُوَيْدَ (مہلت دے) بَلْهَ (چھوڑ) حَيَّهَلْ عَلَيْكَ (لازم پکڑ) دُوْنَكَ هَا (پکڑ) اسم کو بوجہ مفعولیت کے نصب کرتے ہیں جیسا رُوَيْدَ زَيْدًا یعنے اَمْهِلْهُ۔

(۴) اسم فاعل بمعنے حال یا استقبال عمل فعل معروف کا کرتا ہے بشرطیکہ اس لفظ پر اعتماد کیا ہو جو اس سے پہلے ہو اور وہ لفظ یا مبتدا ہو فعل لازم میں جیسا زَيْدٌ قَائِمٌ اَبُوْهُ اور متعدی میں جیسا زَيْدٌ ضَارِبٌ اَبُوْهُ عَمْرًا۔ یا موصوف ہو جیسا مَرَرْتُ بِرَجُلٍ ضَارِبٍ اَبُوْهُ بَكْرًا۔ یا موصول ہو جیسا جَاءَنِي الْقَائِمُ اَبُوْهُ وَجَاءَنِي الضَّارِبُ اَبُوْهُ عَمْرًا۔ یا ذوالحال ہو جیسا جَاءَنِي زَيْدٌ رَاكِبًا غُلَامُهُ فَرَسًا (مفعول راکبا)۔ یا ہمزہ استفہام ہو جیسا اَضَارِبٌ زَيْدٌ عَمْرًا۔ یا حرف نفی ہو جیسا مَا قَائِمٌ زَيْدٌ وہی عمل جو قَامَ یا ضَرَبَ کرتا تھا قَائِمٌ یا ضَارِبٌ کرتا ہے۔

(۵)- اسم مفعول بمعنی حال و استقبال عمل فعل مجہول کا بشرط اعتماد مذکور کے کرتا ہے جیسا زَيْدٌ مَضْرُوْبٌ اَبُوْهُ وَعَمْرٌو مُعْطًى غُلَامُهُ دِرْهَمًا۔ مثال اسم مفعول جسکا فعل متعدی بیک مفعول ہے اور ایک مفعول پر اختصار جائز ہے۔ وَ بَكْرٌ مَعْلُوْمٌ اِبْنُهُ فَاضِلًا وَخَالِدٌ مُخْبَرٌ اِبْنُهُ عَمْرًا فَاضِلًا۔ مثال اسم مفعول کی جسکا فعل متعدی بدو مفعول ہے۔ وہی عمل جو ضُرِبَ و اُعْطِيَ و عُلِمَ و اُخْبِرَ کرتے تھے۔ مَضْرُوْبٌ و مُعْطًى و مَعْلُوْمٌ و مُخْبَرٌ کرتے ہیں۔

(۶) صفت مشبہ عمل اپنے فعل کا کرتی ہے بشرط اعتماد مذکور کے جیسا زَيْدٌ حَسَنٌ غُلَامُهُ۔ وہی عمل جو حَسُنَ کرتا تھا حَسَنٌ کرتا ہے۔

(۷)- اسم تفضیل اسکا استعمال تین طرح سے ہوتا ہے

اول ساتھ مِنْ کے جیسا زَیْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو۔

دوسرے ساتھ الف ولام کے جیسا جَاءَنِیْ زَیْدُ نِ الْاَفْضَلُ۔

تیسرے ساتھ اضافت کے جیسا زَیْدٌ اَفْضَلُ الْقَوْمِ عمل اسکا فاعل میں ہوتا ہے اور وہ ھُوَ فاعل اَفْضَلُ کا ہے جو اسمیں مستتر ہے۔

(۸)- مصدر بشرطیکہ مفعول مطلق نہو اپنے فعل کا عمل کرتا ہے جیسا اَعْجَبَنِیْ ضَرْبُ زَیْدٍ عَمْرًا۔

(۹) اسم مضاف- مضاف الیہ کو جر کرتا ہے جیسا جَاءَنِیْ غُلَامُ زَیْدٍ- یہاں لام حقیقت میں مقدر ہے کیونکہ تقدیر اُس کی یہ ہے غُلَامٌ لِّزَیْدٍ۔

(۱۰)- اسم تام تمیز کو نصب کرتا ہے اور تمامی اسم کی یا تنوین سے ہوتی ہے جیسا مَا فِی السَّمَاءِ قَدْرُ رَاحَةٍ سَحَابًا- یا تقدیر تنوین سے جیسا عِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا وَزَیْدٌ اَکْثَرُ مِنْكَ مَالًا۔

یا نون تثنیہ سے جیسا عِنْدِیْ قَفِیْزَانِ بُرًّا- یا نون جمع سے جیسا بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالًا یا مشابہ نون جمع سے جیسا عِنْدِیْ عِشْرُوْنَ دِرْهَمًا تا تِسْعُوْنَ- یا اضافت سے جیسا عِنْدِیْ مِلْئُهٗ عَسَلًا۔

(۱۱)- اسمای کنایہ عدد کَمْ کَذَا کم کی دو قسم ہیں استفہامیہ خبریہ کم استفہامیہ تمیز کو نصب کرتا ہے اور کذا بھی جیسا کَمْ رَجُلًا عِنْدَكَ وَعِنْدِیْ کَذَا دِرْهَمًا۔

کم خبریہ تمیز کو جر کرتا ہے جیسا کَمْ مَالٍ اَنْفَقْتُ وَکَمْ دَارٍ بَنَیْتُ اور کبھی مِنْ جارہ کم خبریہ کی تمیز پر آتا ہے جیسا قولہٗ تعالیٰ کَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِی السَّمٰوٰتِ۔

قسم دوم عوامل معنوی کی دو قسم ہیں۔

(۱)۔ ابتدا یعنی خالی ہونا اسم کا عوامل لفظی سے جو مبتدا اور خبر کو رفع کرتا ہی جیسا زَیْدٌ قَائِمٌ کہتے ہیں کہ یہاں زید مبتدا ہے مرفوع بابتدا اور قائم خبر مبتدا کی ہے مرفوع بابتدا اور اسجگہہ دو مذہب اور ہیں ایک یہ کہ ابتدا عامل مبتدا کی ہی اور مبتدا عامل خبر کی ہے دوسرے یہ کہ ہر ایک مبتدا و خبر عامل ایک دوسرے کا ہی۔

(۲) خالی ہونا فعل مضارع کا ناصب اور جازم سے فعل مضارع کو رفع کرتا ہے جیسا یَضْرِبُ زَیْدٌ یہاں یَضْرِبُ مرفوع ہے کیونکہ خالی ہے ناصب اور جازم سے۔

عوامل نحو اللہ کی توفیق اور مدد سے تمام ہوئی۔

خاتمہ فوائد متفرقہ کے بیان میں جسکا جاننا واجب ہی اور اس کی تین قسم ہیں۔

فصل (۱) توابع کا بیان

تابع وہ لفظ ہے جو لفظ سابق کے بعد دوسرا ہو اور جسکا اعراب ایک ہی جہت سے وہی ہو جو لفظ سابق کا ہے لفظ سابق کو متبوع کہتے ہیں۔ تابع کا اعراب ہمیشہ موافق متبوع کے ہوتا ہے اس کی پانچ قسم ہیں۔

(۱) صفت وہ تابع ہے جو دلالت کرے اُس معنی پر کہ متبوع میں ہو جیسا جَاءَنِیْ رَجُلٌ عَالِمٌ یا اُس معنی پر جو متعلق متبوع میں ہو جیسا جَاءَنِیْ رَجُلٌ حَسَنٌ غُلَامُہٗ یا اَبُوْہُ مثلاً قسم اول دس چیز میں موافق متبوع کے ہوتی ہی تعریف تنکیر تذکیر تانیث افراد تثنیہ جمع رفع نصب جر جیسا عِنْدِیْ رَجُلٌ عَالِمٌ وَرَجُلَانِ عَالِمَانِ وَرِجَالٌ عَالِمُوْنَ وَامْرَأَۃٌ

عَالِمَۃٌ اِمْرَأتَانِ عَالِمَتَانِ وَنِسْوَۃٌ عَالِمَاتٌ۔ لیکن قسم دوم پانچ چیزمیں موافق متبوع کے ہوتی ہے یعنی تعریف تنکیر رفع نصب جر میں جیسا جَاءَنِیْ رَجُلٌ عَالِمٌ اَبُوْہٗ۔ نکرہ کی صفت جملہ خبریہ سے کرسکتے ہیں جیسا جَاءَنِیْ رَجُلٌ اَبُوْہٗ عَالِمٌ اور جملہ میں ایک ضمیر کا لانا لازم ہوتا ہے جونکرہ کیطرف عائد ہو۔

(۲) تاکید وہ تابع ہے جو حال متبوع کا مقرر کردے نسبت میں یا شمول میں تاکہ سُننے والے کو شک نرہے اور تاکید کی دو قسم ہیں لفظی معنوی۔ تاکید لفظی تکرار لفظ کی ہوتی ہے جیسا زَیْدٌ زَیْدٌ قَائِمٌ ضَرَبَ ضَرَبَ زَیْدٌ اِنَّ اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ۔ تاکید معنوی آٹھ لفظ سے ہوتی ہے نَفْس عَیْن کِلَا کِلْتَا کُلّ اَجْمَع اَکْتَع اَبْتَع اَبْصَع جیسا جَاءَنِیْ زَیْدٌ نَفْسُہٗ وَجَاءَنِی الزَّیْدَانِ اَنْفُسُھُمَا۔ وَجَاءَنِی الزَّیْدُوْنَ اَنْفُسُھُمْ۔

عین کی مثال اسی پر قیاس کرلو۔

جَاءَنِی الزَّیْدَانِ کِلَاھُمَا وَالْھِنْدَانِ کِلْتَاھُمَا۔ کِلَا وکِلْتَا خاص ہیں واسطے مثنی کے اور جَاءَنِی الْقَوْمُ کُلُّھُمْ اَجْمَعُوْنَ۔ اَکْتَعُوْنَ اَبْتَعُوْنَ اَبْصَعُوْنَ۔ اَکْتَعُ اَبْتَعُ اَبْصَعُ تابع ہوتے ہیں اَجْمَعُ پس بدون اَجْمَعُ کے نہیں آتے اور اَجْمَعُ پر مقدم نہیں ہوتے۔

(۳)۔ بدل وہ تابع ہے کہ نسبت میں وہ خود مقصود ہواس کی چار قسم ہیں بدل الکل بدل الاشتمال۔ بدل الغلط۔ بدل البعض بدل الکل وہ ہے کہ مدلول اُسکا مدلول مبدل منہ کا ہووے جیسا جَاءَنِیْ زَیْدٌ اَخُوْکَ۔ بدل الاشتمال وہ ہے کہ مدلول

اُسکا تعلق مبدل منہ کا ہووے جیسا سُلِبَ زَیْدٌ ثَوْبُہٗ ۔ بدل الغلط وہ ہی کہ بعد غلطی کے دوسرے لفظ سے یاد کریں جیسا مَرَرْتُ بِرَجُلٍ حِمَارٍ ۔ بدل البعض وہ ہے کہ مدلول اُسکا جزو مبدل منہ کا ہووے جیسا ضُرِبَ زَیْدٌ رَاْسُہٗ ۔

(۴) **عطف بحرف** ۔ وہ تابع ہے جو بعد حرف عطف کے آوے اور نسبت میں اُس کے متبوع سے مقصود ہو ۔ (یعنے جو چیز متبوع کی طرف نسبت کیجاوے وہی چیز اس تابع کی جانب بھی نسبت کیجاوے) جیسا جَاءَنِی زَیْدٌ وَّ عَمْرٌو ۔

حرف عطف دس ہیں جنکا ذکر فصل سوم میں کیا جاویگا انشاءاللہ تعالےٰ اور اُسکو عطف نسق بھی کہتے ہیں ۔

(۵) **عطف بیان** وہ تابع غیر صفت ہے جو متبوع کو روشن کرتا ہے جیسا اَقْسَمَ بِاللّٰہِ اَبُوْ حَفْصٍ عُمَرُ جبکہ عَلَم میں زیادہ مشہور ہو ۔ اور جَاءَنِی زَیْدٌ اَبُو عَمْرٍو جبکہ کنیت میں زیادہ مشہور ہو ۔

فصل دوم منصرف و غیر منصرف کا بیان

منصرف وہ ہے جس میں کوئی سبب اسباب منع صرف کا نہووے اور غیر منصرف وہ ہے جس میں دو سبب اسباب منع صرف کے ہوویں اسباب منع صرف نو ہیں ۔ عَدل وَصف تانیث مَعرفہ عُجمہ جَمع ترکیب وَزن فعل الف و نون زائدتان جیسا کہ عُمَرُ میں عدل و علم ہے ۔ ثُلٰثُ مَثْلَثُ میں صفت و عدل ہے طَلْحَۃُ میں تانیث و علم ہے ۔ زَیْنَبُ میں تانیث معنوی و علم ہے حُبْلٰی میں تانیث بالف مقصورہ ہے اور حَمْرَاءُ میں تانیث بالف ممدودہ ہے اور یہ مونث بجائے دو سبب کے ہے ۔ اِبْرَاہِیْمُ میں عُجمہ و علم ہے مَسَاجِدُ و مَصَابِیْحُ میں جمع منتہی الجموع

بجائے دو سبب کے ہے بعلبک میں ترکیب و علم ہے احمد میں وزن فعل و علم ہے۔ سکران میں الف و نون زائدتان و وصف ہیں عثمان میں الف و نون زائدتان و علم ہیں۔ تحقیق غیر منصرف کی دیگر کتب سے معلوم ہوگی۔

فصل سوم حروف غیر عاملہ کا بیان اور اُس کی سولہ قسم ہیں

(۱) ۔ حروف تنبیہ اَلَا اَمَا ھَا

(۲) ۔ حروف ایجاب نَعَمْ بَلٰی اَجَل اِیْ جَیْرِ اِنَّ

(۳) ۔ حروف تفسیر اَیْ اَنْ جیسا فرمایا اللہ تعالیٰ نے نَادَیْنٰہُ اَنْ یَّا اِبْرٰھِیْمُ

(۴) حروف مصدریہ مَا اَنْ اَنَّ کَا د اَنَّ فعل میں جا کر مصدر کے معنے پیدا کرتے ہیں۔

(۵) ۔ حروف تحضیض (آمادہ کرنا) اَلَّا ھَلَّا لَوْلَا لَوْمَا۔

(۶) ۔ حرف توقع قَدْ ہے ماضی میں واسطے تحقیق کے و نیز واسطے قریب حال ہونے ماضی کے اور (امید) مضارع میں واسطے تقلیل کے۔

(۷) ۔ حروف استفہام مَا ھَمْزَہ ھَل۔

(۸) ۔ حروف ردع (روکنا) کَلَّا ہے۔ بمعنے پھرنے کے اور بمعنی حقاً کے بھی آیا ہے جیسا کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ۔ لہ قریب جانو گے تم۔

(۹) ۔ تنوین تمکن کو آتا ہے جیسا زَیْدٌ۔ تنکیر کو جیسا صَہٍ یعنی اُسْکُتْ سُکُوْتًا مَّا فِیْ وَقْتٍ مَّا لیکن صَہْ بغیر تنوین کے بمعنے اُسْکُتِ السُّکُوْتَ الْاٰنَ آتا ہے عوض کو جیسا یَوْمَئِذٍ (جو یَوْمَ اِذْ کَانَ کَذَا کے عوض بولا گیا) (و

حِیْنَئِذٍ جو حِیْنَ اِذْ کَانَ کَذَا کے عوض کہا گیا) مقابلہ کو جیسا مُسْلِمَاتٍ

تو تنوین جو اس ابیات میں ہو۔

شعر

اَقِلِّی اللَّوْمَ عَاذِلَ وَالْعِتَابَنْ وَقُوْلِی اِنْ اَصَبْتُ لَقَدْ اَصَابَنْ

اے عاذل ملامت اور عتاب کم کر اگر میں صواب کو پہونچوں تو کہہ صواب کو پہونچا

تنوین ترنم اسم و فعل و حرف میں مستعمل ہے لیکن اول کی چار صرف اسم میں

مستعمل ہیں۔

(۱۰) نون تاکید آخر فعل مضارع میں ثقیلہ و خفیفہ جیسا اِضْرِبَنَّ اِضْرِبَنْ۔

(۱۱) حروف زیادت اِنْ اَنْ مَا لَا مِنْ کاف با لام۔

آخر کے چار حروف جر میں بیان کی گئی ہیں۔

(۱۲) حروف شرط اَمَّا لَوْ۔ اَمَّا واسطے تفسیر کے ہے اور (ف)

اس کے جواب میں لازم ہوتا ہے جیسا کہا اللہ تعالے نے فَمِنْهُمْ شَقِیٌّ وَّ

سَعِیْدٌ فَاَمَّا الَّذِیْنَ شَقُوْا فَفِی النَّارِ وَاَمَّا الَّذِیْنَ سُعِدُوْا فَفِی الْجَنَّةِ

بعض ان سے بعض شقی یعنی بدبخت اور بعض سعید یعنی نیک ہیں لیکن جو لوگ کہ شقی ہیں آگ میں داخل ہوں گے لیکن جو کہ سعید ہیں جنت میں داخل ہونگے

لَوْ واسطے انتفائے ثانی بسبب انتفائے اول کے آتا ہے جیسا لَوْ کَانَ فِیْهِمَا

اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا۔

اگر آسمان اور زمین میں سوائے خدا کے اور معبود ہوتے تحقیق کہ آسمان اور زمین برباد ہو جاتے

(۱۳)۔ لَوْلَا موضوع ہے واسطے انتفائے ثانی بسبب وجود اول کے جیسا لَوْلَا

عَلِیٌّ لَهَلَکَ عُمَرُ۔

اگر حضرت علی نہ ہوتے حضرت عمر ہلاک ہوتے

(۱۴) لام مفتوحہ واسطے تاکید کے ہے جیسا لَزَیْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو۔

(۱۵) مَا۔ بمعنے مادام جیسا اَقُوْمُ مَا جَلَسَ الْاَمِیْرُ۔

(۱۶) حروف عطف (وَ) (فَ) ثُمَّ حَتّٰی اِمَّا اَوْ اَمْ لَا بَلْ لٰکِنْ۔

تمام شد

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ والمنۃ اس زبان فیض اوان مین کہ ہر طرف سے علوم کی ترقی اور فنون کے گرم بازاری کے صدائین آرہی ہین جسکو دیکھیے علم کی تحصیل مین سرگرم جسپر نظر ادہائی اشاعت فنون مین ساعی ہی علوم عربی اگرچہ زمانہ ہوا کے کچھ زیادہ موافق نہین لیکن مسلمانون کے مذہبی تعلقات کیوجہ سے ہزارون اہل محض حسبۃ للہ اوسکی اشاعت اور ترویج مین کوشش کرنا فخر کا باعث خیال کرتے ہین۔ دینوی اعتبار سے جو لوگ انگریزی حاصل کرنا ضرور سمجھتے ہین اونکو یہ مشکل پیش آتی ہی کہ وہ اپنے اطفال کو انگریزی تعلیم کے ساتھ عربی نہین پڑہا سکتے ہین اسلیے کہ اوسکی ابتدائے کتب فارسی زبان مین ہین اور ابتدائی جماعتون کے طلبہ فارسی کما حقہ واقف نہین ہوتے اسلیے دوہری محنت سے بچنے کیلیے بسا اوقات باوجود شوق کے عربی زبان کو اختیار نہین کرتے تے اسلیے۔ خواجہ محمد عزاللہ نے یہ ارادہ کیا کہ ابتدائی صرف نحو کی کتب کو سلیس اردو مین ترجمہ کردین تاکہ اون طلبہ کو جو انگریزی مدارس مین تعلیم پاتی ہین عربی پڑہنے مین آسانی ہو اور اوسکے ذریعہ سے وہ اپنے علوم مذہبی حاصل کرسکین۔ امید ہے کہ پبلک اس مفید رسالہ کو قدر کی نگاہ سے دیکھین گے۔

(مطبوعہ محمدن پریس علیگڈہ)

صحت نامہ اغلاط عزیز المتعلمین

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
١ تمہید	۴	کوکے	کو
"	١٣	ہملنے	ہمنے
"	١٦	اوئے	ہوئے
١	٧	مفرد و مرکب۔ مفرد	مفرد و مرکب و مفرد
٢	١٠	زَیدًا	زَیْدًا
"	١٦	وہ کیا اچھا ہے اسکو حسین بنایا اور کسقدر حسین ہو وہ	کسنے اُسے نیک کیا اور کیا حسین ہے وہ۔
٣	٩	بعلبک	بَعْلَبَکْ
"	١٢	"	"
"	١۴	!	یا
٥	٢	(٧) نہی	(٨) نہی
تمہید		ہر ایک صیغہ متکلم کی تصحیح حسب ذیل ہوگی	
"		مذکر: واحد، تثنیہ، جمع	مؤنث: واحد، تثنیہ، جمع
	متکلم	ضَرَبْتُ، ضَرَبْنَا	ضَرَبْتِ، ضَرَبْنَا
١٠	"	اَنَا، نَحْنُ	اَنَا، نَحْنُ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
٦	تمہید	مذکر	مؤنث
٦	"	واحد، تثنیہ، جمع	واحد، تثنیہ، جمع
٦	متکلم	ضَرَبَنِی، ضَرَبَنَا	ضَرَبَنِی، ضَرَبَنَا
٧	"	اِیَایَ، اِیَانَا	اِیَایَ، اِیَانَا
٧	"	لِی، لَنَا	لِی، لَنَا
٧	٣	اولیٰ بمد، اولیٰ بقصر	اولاً بمد اولیٰ بقصر
٧	آخر	آواز سے کہانسے	آواز کہاں سے
٨	٥	تحت جس جگہ	تحت نیچے
"	"	فوق آگے اوپر	فوق اوپر
٩	٥	اَرَضٌ	اَرْضٌ
١٠	٦	وہی جما	سے جما
١٢	٥	بِرَجَالٍ	بِرِجَالٍ
١٣	١	الف	الف "
"	"	ی ما قبل	ی ما قبل مفتوح
٢٠	"	کِلَیْھِمَا	کِلَیْھِمَا

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳	۲	الف	الف "	۲۴	۱	بلہ چھوڑا	بلہ چھوڑ
"	"	بِاثنَینٍ	بِاثنَینِ	"	۲	رُوَیدُا	رُوَیدًا
"	۴	ی ماقبل	ی ماقبل مکسور	"	۶	یدًا	زَیدًا
"	آخر	مُسْلِمِیّ	مُسْلِمِیَّ	"	۸	رَاکبًا	رَاکِبًا
۲۲	۱ و ۲	کانَ مَطَرٌ بواسطہ	کانَ مَطَرٌ بواسطہ	۲۵	۶	ضَرَابُ	ضِرَابُ
"	۶	عیسٰی	عَسٰی	"	۱۲	اَحُدَ	اَحَدَ
"	۱۰	اوراُسکو	اُسکو	"	۱۳	بِالاُخسَرِینَ	بِالاَخسَرِینَ
"	۱۲	حَبذا	حَبَّذا	"	آخر	جَارٌ	جَارُ
"	آخر	اَحُسَنَ	اَحْسَنَ	۲۶	۱۰	فصل (۱)	فصل (۱) ۲۱
۲۳	۱۳	انیٰ	اَنّٰی	۲۷	۹	اَجْمَعَ	اَجْمَعُ
"	۱۴	تُسَافِرُ	تُسَافِرْ	"	۱۵	اَجْمَعُ	اَجْمَعُ کے
"	آخر	بُعُدَ	بَعْدَ	۲۸	۹	اَقْسَمُ	اُقْسِمُ